مضمون دیگر بجواب مشیر قیصر

حرف مطلب کو ہیں سے حسن کی بصد ناز کہا
ہم سمجھتے نہین بکتا ہے یہہ سودائی کیا

چند عرصہ سے بعض امور مذہبی مین اڈیٹر صاحب اخبار **مشیر قیصر** اور جناب مولانا مولوی ابوسعید **محمد حسین صاحب** فاضل لاہوری مین باہم تحریرات ہو رہی ہین جسپر اس عاجز نے نہایت ایمانداری و انصاف سے ایک محاکمہ لکہا جسکا نصف اول اشاعۃ السنہ نمبرہ جلد ۷ مین طبع ہوا چونکہ وہ فیصلہ اڈیٹر صاحب کے خلاف تہا اسواسطے اونہون نے اپنے ۴ م۔ جولائی سنہ ۸۴ کے اخبار مین اپنی ناراضی ظاہر فرمائی۔ اور کمترین کو متعصب دروغ گو اور ناانصاف فرمایا۔ ہم بکمال ادب اڈیٹر صاحب سے ملتمس ہین کہ اپنے ہماری جس بات کو دروغ واتہام فرمایا ہے۔ ہم اہبی اُسکی تصحیح کئے دیتے ہین۔ مگر آپ اس قسم کی باتون (جن کو آپ دروغ و اتہام فرماتے ہین) سے آیندہ احتراز فرماوین کیونکہ آپکی تحریرات کا دارومدار اسی قسم کی باتون پر ہے چنانچہ آپکی اس مختصر تحریر مین بہی بکثرت موجود ہین۔ مین مشتے نمونہ از خروارے چند باتون کی ایک فہرست لکہتا ہون میرا مقصود اس سے صرف یہی ہے کہ آپ آیندہ سے ایسی باتون سے اجتناب فرماوین۔ مگر مین ان باتون کو غلط کذب دروغ باطل اتہام وغیرہ اپنی زبان سے بسبب تہذیب و پاس ادب آنجناب نہین کہہ سکتا۔ صرف خلاف واقعہ امور سے تعبیر کرتا ہون سے نام رکہینگے وہ ہم لینگے اگر نام جفا۔ بات شکوہ کی کہینگے تو شکایت ہوگی امید ہے کہ آپ برا نہ مانینگے اور میری اس عجز و انکساری پر رحم فرماکر حق بات کو قبول کرینگے وہ فہرست یہہ ہے۔

(۱) آپ کمترین کی نسبت فرماتے ہین کہ "ڈاکٹر صاحب کہوری فرقہ محدثہ کے پیرو ہین علی الخصوص لاہوری صاحب کو تو قبلہ و کعبہ سمجہتے ہین اور اونسے بہت کچہہ اعتقاد رکہتے ہین" اور فاضل ممدوح کی نسبت پیشتر آپ فرقہ جدید لامذہب وہابی غیر مقلد وغیرہ ارشاد فرما چکے ہین تو بزعم خود ہمکو اہلسنت جماعت سے خارج کرکے وہابی لامذہب وغیرہ بنایا حالانکہ یہہ امر واقع کے

بالکل خلاف ہی دیکھو اپنا اخبار مطبوعہ ۱۰ مئی ۱۸۹۱ء کی صفحہ ۴ کے پہلی کالم کو اسمین مینے اپنی تئین مقلد لکھا ہے اور یہہ عبارت لکھی ہے "جو مقلدین کہ حدیثون کا کھلی کھلی انکار کررہی ہین اونسی مین پناہ انگتا ہون اور ایسے غیر مقلدین جو امام صاحب یا ایمہ پر طعن و بدزبانی کرتی ہین اونکو مین بہت برا جانتا ہون" اسیطرح مینے اپنے مضمون محاکمہ مین بہی اپنی تئین قران وحدیث کا تابع کہا ہے۔ اور قرآن وحدیث کے اتباع کا دعوی مقلدین حنفیہ کو ہی۔ پس میرے دیگر حنفیہ (جنکی امام رح نے اترکو قولی بخبر الرسول فرمایا ہے اور وہ ہماری ہم مذہب وبہائی ہین) کو میری فیصلہ سے ہرگز انکار نہین ہوسکتا۔ ہان لکہنو کے کسی جدید حنفی کا کوئی دوسرا چالیس سیپارہ والا قران ہو یا کسی دوسرے جدید نبی کی حدیث پر ایمان وعمل ہو تو وہ کب ہماری فیصلہ پر راضی ہوگا۔ پس ہماری متوسط عقیدہ سی ظاہر ہے کہ منصفین ہردو فریق ہماری بہائی وہم مذہب ہین کیونکہ دونو کے اصول پر قرآن وحدیث مقدم ہی۔ اور متعصبین ہردو فریق ہماری دشمن ہین یہی جواب ہمارا خدا کے سامنے ہے اڈیٹر صاحب ہماری عقیدہ پر گواہ رہین — رباعی —

قرآن وحدیث مایۂ خاطر ماست　　پیرایہ جملہ ظاہر وباطن ماست
من خطبۂ سنتش بلب داشتہ ام　　نقد سخنم سکۂ پیغمبر ماست

(۲) آپ میری نسبت فرماتے ہین کہ مولوی لاہوری صاحب کو تو یہہ قبلہ وکعبہ سمجہتے ہین مین حلفاً کہتا ہون کہ یہہ محض خلاف واقع ہی۔ میرا قبلہ وکعبہ وہی ہی جسکو اللہ تعالی نے مسلمانون کا قبلہ بنایا۔ آدمیون کو قبلہ بنانا کفر ہے۔ لکہنو کے بازاری ہر ایک کو بطور تکیہ کلام قبلہ وکعبہ کہتے ہین یا القاب وآداب مین قبلہ وکعبہ لکہتے ہین مین انکو برا سمجہتا ہون —

فاضل ممدوح کو ایک زبردست عالم سنت جماعت کا جانتا ہون۔ کتاب وسنت کے موافق قول انکا ہو یا کسی مقلد حنفی کا فقیہ یا محدث کا امام یا مجتہد کا پیر یا استاد کا ماننا واجب جانتا ہون مخالف کتاب وسنت کی اونکا یا کسی دوسری کا قول قابل رد سمجہتا ہون۔ اور جو لوگ کسی عالم مجتہد امام پیر استاد کی قول کو باوجود مخالفت قران وحدیث کے واجب الاتباع جانتے ہین ان لوگون نے اس عالم کو قبلہ وکعبہ درکنار اپنا خدا بنا لیا ہے یہہ مین نہین کہتا بلکہ خود اللہ تعالے سورہ برات مین فرماتا ہی۔ اتخذوا احبارھم ورھبانھم۔ الخ اسکو

آپکے بڑی بڑی علماء حنفیہ رحمہم اللہ نے لکہا ہی - شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کی تفسیر و شاہ ولی اللہ صاحب کی عقد الجید اور قاضی ثناء اللہ صاحب کی تفسیر مظہری کو دیکہو ان کی تحقیق پر آپ کو بہی بڑا اعتماد ہی۔

(۳) آپ اشاعۃ السنہ کی نسبت فرماتے ہین کہ "مسلمانون کی سب دشتم سے بہرا ہی" یہہ محض خلاف واقع ہی - باوجود فاضل ممدوح کی اشتہار دینے کے آپ نے ایک بہی گالی اس رسالہ مین نہ نکالی - (۴) آپ فرماتے ہین "علماء بمبئی کے مناظرہ پر فاضل ممدوح نے اڈیٹرون کو گالیان دین" خلاف واقع ہے - (۵) آپ مواخذہ کہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی نسبت فرماتے ہین کہ "فاضل ممدوح خود ہی تو اسکو غلط لکہتے ہین اور خود ہی اوسکو صحیح کہتے ہین" - خلاف واقع ہے جسکو غلط لکہا ہی اوسکو صحیح نہین کہا اسیطرح بالعکس -

(۶) آپ فاضل ممدوح کی نسبت فرماتے ہین کہ "پاشا ء حرم و علماء حرم و سلطان المعظم کے ساتہہ دشنام دہی و تبرا و توہین سے پیش آتے ہین" خلاف واقع ہی اسکا ثبوت پیش دیجیے (۷) آپ خاکسار کی نسبت فرماتے ہین کہ "تمنے فاضل لاہوری کے دعوی کا مدلل و موجہ ہونا کچہہ بہی ثابت نہ کیا" واقع کے خلاف ہی جتنے امور متنازعہ فیہ کے بیان مین ہر ایک دعوی پر بحث کی اور فاضل ممدوح کی دعاوی کا مدلل ہونا ثابت کیا ہی - آپ نے بہی اسکو تسلیم کر لیا لب تک نہ ہلائی - (۸) آپ فرماتے ہین "اہل حدیث کا مسجدون مین آنا بنا ء فساد قرار پایا" یہہ خلاف واقع ہے - دیکہو معاہدہ علماء فریقین دہلی جسمین اسکو امن قرار دیا ہی (۹) آپ فرماتے ہین "اشاعۃ السنہ مین پیری مریدی پر طعن اور اسکی برائیان حنفیہ کی توہین کی غرض سے لکہی جاتی ہین" سے جہوٹہہ ہو یا غلط ہو بہتان ہو - مطلب اپنا تو صرف شہرت ہی اسے میرے معزز اڈیٹر صاحب! مضمون پیری مریدی تو پنجاب کے اہل حدیث کی دو گروہ کا جو باہم اختلاف تہا انکی اصلاح و اتفاق کیواسطے لکہا گیا ہی - آپ اس مضمون کی شروع کو صفحہ ۳۵ نمبر ۲ - جلد ۶ - اشاعۃ السنہ کو دیکہو - (۱۰) آپ فرماتی ہین "اشاعۃ السنہ مین حنفیہ کی توہین کی غرض سے امام ابو حنیفہ رح کی برائی نام تعریف جس سے توہین مترشح ہو درج کیجاتی ہے" یہہ خلاف واقع ہے ثبوت عنایت ہو - (۱۱) "اسی غرض سے امام ابو حنیفہ رح کی قلت حدیث

کا ذکر کیا جاتا ہے - نہین بلکہ ابو حنیفہ رح کے دشمنون کے طعن کے جواب مین امر واقعی بیان کیا جاتا ہے (۱۲) اسی غرض سے کتب حنفیہ پر ریویو لکھتے ہین٭ خلاف واقعہ ہے آپ ثابت کیجے اور یاد رکھیے اہل حدیث قرآن و حدیث سے حق مسایل بیان کرتے ہین نہ انکو کسی امام کی توہین سے مطلب کسی کے مذہب کے رو سے سروکار مسایل حدیث سے بعض مسایل فقہ حنفیہ (جو خلاف کتاب و سنت ہین) کی خود بخود تکذیب ہو جاتی جس سے مقلدین ادنپر طرح طرح کے الزام و اتہام لگاتے ہین - اذیتین پہونچاتے ہین - مسجدون سے نکلواتے ہین مگر افسوس ہے کہ ان مسایل ہی کو موافق قرآن و حدیث کی نہین کر لیتے - (۱۳) آپ اس عاجز سے فرماتے ہین کہ "آپ ایمان سے کہین کبھی رسالہ لاہوری مین سوائے حنفیہ کے کسی غیر مقلد کو بھی کوئی نصیحت کیجاتی ہے" جناب اڈیٹر صاحب ہم آپکو ان خلاف واقع امور کے لکھنے مین زیادہ الزام نہین دیتے کیونکہ مخالفت اہل حدیث سے بقول آپ کے "اپنے تعصب سے مجبور ہو گئے" کیونکہ حبک للشی یعمی و یصم "آپ کو بدیہات کے انکار سے بھی کچھہ پرواہ نہین آپ ہمسے ایمان سے پوچھتے ہین ہم حلف سے بیان کرتے ہین کہ آپ کا یہ امر خلاف واقع ہے بیشک اشاعۃ السنہ مین بہت مقالات مین اہل حدیث (جنکو آپ غیر مقلد کہتے ہین) کو نصیحت کی گئی ہے اسی مضمون پیری مریدی ہی کو دیکھہ لیجئے (۱۴) جناب اڈیٹر صاحب لاہور کی کسی مسجد مین آپ سے اور کسی نمازی سے لڑائی ہو پڑی ہو تو کچھہ آپکی تیز مزاجی سے بعید نہین ہے مگر فریق ثانی (جسنے ابو حنیفہ رح کو برا کہا) کا اہل حدیث ہونا خلاف واقع ہے آپ سے کسی نے غلط کہدیا ہوگا یا آپ بھول گئے ہونگے کیونکہ حدیث مین سباب المومن فسوق وارد ہے اور میت کو برا کہنا حدیث سے منع ہے اہل حدیث کب برا کہہ سکتا ہے اور مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کا فتوی مطبوعہ مشہور ہے کہ "اماموں کا برا کہنے والا اچھوتا رافضی ہے" خصوصاً امام ابو حنیفہ رح (جنکا احسان اہل حدیث پر بسبب قول اترکوا قولی بخبر الرسول بہت بڑا ہے) کو کب برا کہہ سکتا تہا - غالباً وہ کوئی عام مقلد ہوگا کسی مولوی یا پیر کے سکھلانے سے امام صاحب پر طعن کرتا ہوگا - کیونکہ پڑھے لکھے اکثر مقلد پیرون اور مولویون کے کہنے سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہین (جس سے پیغمبر خدا صلعم پر توہین لازم آتی ہے) تو ایک عام مقلد امام صاحب کی عزت کو کیا سمجھیگا -

٭ الحمد للہ کہ ہم کو ایک کتاب حنفیہ کا نام بتایا جس پر اشاعۃ السنہ مین ریویو لکہا گیا ہے ورنہ ایسی جرات مصداق ع
چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ہے - سے باز آتے -

(۱۵) آپ نے عاشق حسین صاحب کی واقع کو جو لکہا یہہ صحیح نہین معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اہل حدیث کا قران وحدیث وایمان ہے اور درود شریف کی فضیلت دونوں سے ثابت ہے پس دنیا مین کوئی ایسا اہل مذہب ہوگا جو اپنے دین وایمان کو برا کہے۔ (۱۶) آپ فرماتے ہین "ابتدا تہدید کی فاضل ممدوح سے ہوئی" خلاف واقع ہے ثبوت دیجئے۔ (۱۷) فاضل ممدوح نے مولوی محمد یعقوب صاحب کی نسبت بعض باتین مفسدوشتہ آمیز لکہین" ثابت کیجئے کب اور کیا۔ (۱۸) آپ خاکسار سے فرماتے ہین ہمنے فاضل ممدوح کو کافر وجاہل نہین کہا" یہہ اپکا انکار خلاف واقع ہے آپ خود کافر وجاہل اپنے اخبار مطبوعہ ۸ جنوری ۱۸۸۴ء مین لکہہ چکے ہین صفحہ ۸ کے حاشیہ پر آپ نے لکہا ہے "مولوی بہوری کا کفر توڑین" اور صفحہ ۳ کالم ۳ سطر ۲۷ مین لفظ جاہل آپ خود لکہہ چکے ہو زیادہ ثبوت درکار ہو تو اپنی گالیون کی فہرست اشاعۃ السنہ نمبر ۹ جلد ۷ مین ملاحظہ فرمالیجئے ﴿ از خدا خواہیم توفیق ادب — بے ادب محروم گشت از لطف رب ﴾ (۱۹) آپ فرماتے ہین" غلط مقدمات سے استدلال کرنا اور کٹہ حجتی کئے جانیکا مناظرہ ہمکو نہین آتا" آپکا مناظرہ آپ کی تحریرات سے سراسر اسی قسم کا ظاہر ہوتا ہے چنانچہ آپ نے مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کے جعلی توبہ نامہ کو مقدمہ بناکر ابتک اُسپر استدلال کئے فاضل ممدوح کی نسبت کفر توڑنا ہے اسی سے فرمایا اسیطرح اہل حدیث کو وہابی (جو محض غلط ہے) فرمایا۔ اور اس غلط مقدمہ پر بہت سے بے اصل نتایج سے اپنے اخبار کو زینت دیا کرتے ہین یہی حال آپ کی تمام مناظرہ کا ہے (۲۰) آپ مسایل مذہبی میں دخل درمعقولات سے انکار فرماتے ہین حالانکہ مسئلہ مجدد وخلافت (جو بالاتفاق مذہبی ہے) مین بحث فرمائی (۲۱) آپ فرماتے ہین کہ "فاضل ممدوح خواہش نفس سے حلال کو حرام کردیتے ہین جیسا کہ ابہی تصویرات وغیرہ کے باب مین نواب صاحب کی تائید کی" رباعی سخن چین راتوانم چارہ کرد۔ کہ نامرخ زنگویم ادچہ چیند دلے از مفتری نتوان برآمد ﴿ کہ او از خود سخن مے آفریند ﴾ جناب اڈیٹر صاحب یہہ خلاف واقع جو فاضل ممدوح کی نسبت اپنے فرمایا کیا روز حشر کو آپکا اور انکا فیصلہ نہ ہوگا کیا وہ اسکا عوض آپسے نہ لینگے ﴿ ہاتھ ہووے گا میرا اور تیرا دامن ہوگا۔ جاک جب صبح قیامت کا گریبان ہوگا ﴾ ہم آپکے سر پر حلف رکھکر پوچہتے ہین کس مسئلہ مین حلال کا حرام کردیا۔ ہرگز تصویر کو فاضل ممدوح نے حلال نہین فرمایا (۲۲) آپ فاضل ممدوح سے فرماتے ہین "سچی خبرون کی لکہنے پر بلا وجہ کٹہ حجتی کی" یہہ ہی

خلاف واقع ہی۔ آپنے غلط خبرون کے شایع کرنے پر مواخذہ کیا جن خبرون کی تصحیح آپسے آجتک نہ ہو سکی
جناب اڈیٹر صاحب یہہ مردانگی نہین ہی کہ اسی غصہ کی آپ خلاف واقع امور کہنے لگے بلکہ ؎
مرد آن کس ست از روی تحقیق * کہ چون خشم آیدش باطل نگوید * (۲۳) آپ فرماتے ہین ہمنی تصویر
کے باب مین نواب کو نصیحت کی" یہہ امر واقع کے بالکل خلاف ہی۔ نواب صاحب بھوپال
دام اقبالہم آپکی نصیحت کے محتاج نہین ہین وہ کونسی نصیحت باقی رہی جو اونہون نے خلق کو نہین فرمائی
تصانیف اونکی دنیا بہر مین مشہور ہین۔ علاوہ ازین آپنے نصیحت کی طور پر کب فرمایا بلکہ بانداز حاسدانہ
عیب چینی فرمائی جیسا کہ آپکی عادت ہی۔ آپکو اہل حدیث سی دلی عداوت و پرخاش رہا کرتی ہی اونکے
عیبون کی تلاش رات دن رہتی ہی ؎ چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد * میلش اندر طعنہ پاکان برد *
اور جب کچھہ بہی نہین پاتی تو حاسدون کی جہوٹہی خبرون ہی سی اپنے دل کے پہپہولے پہوڑتے ہین جیسا کہ
تصویر کے باب مین آجتک جہوٹون کی تائید کرتے چلے جاتے ہو۔ اسیطرح ہر ایک بات پر الجہہ
پڑتے ہو ؎ یہہ الجہہ پڑنے کی خو اچہی نہین۔ بے محابا گفتگو اچہی نہین * اسیطرح جہوٹی تو علامہ
سید محمد نذیر حسین صاحب کو درج اخبار فرما کر اہل حدیث کو پیٹ بہر کے صلواتین سنائی
چلے جاتے ہو اور جب جہوٹی خبرین بہی اہل حدیث کی نسبت نہین ملتی ہین تو سیدھی سادھی اونکی
باتون کو زبردستی اولٹی بنا کر چہیڑ چہاڑ سے باز نہین رہتی۔ چنانچہ ابہی فاضل ممدوح کے رمضان مین
شملہ جانے پر اپنی بدظنی سی رمضان گذاری کا عیب لگایا اور یہہ خیال نہ فرمایا کہ بجز رمضان گذاری کے
کوئی دوسرا بہی سبب شملہ جانیکا ہوسکتا ہے ؎ چشم بداندیش کہ برکندہ باد * عیب نماید ہنرش
در نظر * اسیطرح نواب صاحب بہوپال دام اقبالہم کے ایک عمدہ پر مضمون سیدہے سادہی شعر پر بدظنی
سی اولٹی معنی لگا کر اعتراض کر دیا ہے ؎ ہنر بچشم عداوت بزرگ تر عیب ست * گل ست
سعدی و در چشم دشمنان خارست * خلاصہ یہہ کہ آپکو اہل حدیث سی بڑا بغض و حسد ہی جسکا نتیجہ
دین و دنیا مین اچہا معلوم نہین ہوتا۔ اسلئی اہل حدیث سی دل صاف کیجئی ؎ کرے ٹہیار اگر دل کو
صاف کینہ سے * عزیز! موت بہلی ہی تو ایسی جینے سے۔ آپ خود انصاف فرمائی کہ ریاست بہوپال
مین بطفیل نواب صاحب سے آج رونق دین اسلام ہی اوسکا عشر عشیر بہی تو کسی مسلمانی
ریاست مین نہین ہی اسپر تو آپ ذرہ ذرہ سی باتون پر نکتہ چینی و عیب جوئی کرتے ہین اور جن

نوابون رئیسون کے یہان شرک بدعت رسومات جاہلیت فسق وفجور ہوا کرتے ہین اور جنکی تصانیف کے دیوان پڑے رندانہ اشعار اور شرک وبدعت سے مملو ہین اونکو نصیحت تو در کنار اونکی تعریف وخوشامد مین آپکے اخبار کے کالمون کے کالم سیاہ ہوتے ہین وجہ کیا ہے کہ آپ شاعر ہین اور وہ آپکے ہم مذہب حنفی مقلد ہین کیون صاحب آپکی یہی نصیحت ہے اور ایسے ہی ناصح ہوا کرتے ہین کہ اہل بدعت سے ملت اور اہل حدیث سے عداوت ع یون تو ہر ایک سے وہ خلق سے پیش آتا ہے ۔ پر ہمین سے نہین اوسنے کبہی پیار کی بات ✤ چونکہ آپ کی تحریر سراسر خلاف واقع امور سے پر تہی اسواسطے اسی فہرست کے لکہنے سے تمام تحریر کا جواب خود بخود ہو گیا ۔ مگر بپاس خاطر آنجناب آپکے بعض شکوک (جو امور اربعہ * پر آپنے فرمائے ہین) رفع کئے جاتے ہین ۔

امر اول کی نسبت آپنے اپنی پیشتر بہیڑ بہاڑ کرنیکا اقرار فرما لیا ہے ہان اگر فاضل ممدوح نے کچہہ آپکی نسبت اس سے پہلے کبہی لکہا ہو تو آپ پیش کرین پہر فرمائیے یہہ شر آپ کی جانب سے ہے تہین تو کسکی جانب سے ع عوض بوسہ کی ہمنے گالیان مین پا کر حضرت نے ۔ بہلا انصاف تو کیجے نکالا کسنے شر پہلے ✤

امر دوم کی نسبت بہی آپکو اپنی مفسدانہ وعادی سے انکار نہین ہے بلکہ اہل حدیث کو مسجدون سے نکلوا دینے کی دعوی کا آپکو صریح اقبال ہے ۔ گو آپنے بحیلہ رفع شر ہی فرمایا ہو مگر یہہ آپکا قیاس علماء ہر دو فریق رد کرتے ہین (دیکہو معاہدہ دہلی) ۔

امر سوم کی نسبت بہی آپکو اقرار ہے گو آپ بیجا عذر فرماتے ہین کہ "پہلے ہمارے علماء کو فاضل ممدوح نے برا کہا مگر ثبوت اسکا کبہی آپسے نہ ہو سکا ۔

امر چہارم مین آپنے مدلل تقریر نہ لکہنے کا اقرار کر لیا گو اپنا معمولی بیجا عذر اسمین بہی کیا کہ ہمارا مذہبی اخبار نہین ہے کہ مدلل تقریر کرین ۔ پس ہمارے چارون امور باعتراف آنجناب صحیح ثابت ہوئے اسلئے یہہ فیصلہ ہمارا آپ کے نزدیک بہی بجال ہے ۔

یہہ جو امر چہارم مین آپنے عذر کیا بوجوہ ذیل نادرست ہے (۱) مذہبی اخبار ہو یا غیر مذہبی جبکہ آپنے بحث چہیڑی مدلل لکہنا ضرور ہے ۔ (۲) آپکے اخبار مین اکثر مسایل مذہبی دلایل مذہبی سے لکہے جاتے ہیں گو ضعیف ہی دلایل سہی ۔ گورکہپوری صاحب نے توبہ کے معنی اور وکیل احمد صاحب نے بحث ایمان وغیرہ آپکے اخبار مین طبع کرائین جن سے آپ کا اخبار مذہبی نہوا ۔ تو فاضل ممدوح کے دلایل کے

* جو معہ اول مضمون سابق مین بطبع رسالہ نمبر ۸ جلد ۷ مذکور ہو ہے ۔

جوابات لکہنے سے کیونکر ہوجاتا ۔ اصل وجہ جواب نہ دینے کی سب پر روشن ہے آپ چاہین جتنا چھپائین کہین
لیاقت بھی چھپتی ہے سے کہلگیا عشق بتان طرز سخن سے مومن + اب کہتے ہو عبث بات
بناتے کیون ہو + (۲) آپنے مذہبی مسایل مسئلہ مجدد و خلافت وغیرہ مین بحث فرمائی اور بزعم خود
دلایل بھی لکھے گو اہل علم انکو دلایل نہ کہین آپنے بحث مجددین مورخین کی بے اعتباری کی دلیل
پکڑے اور بحث خلافت مین مورخین کی مجازی خلافت لکھنے سے احادیث صحیحہ کا انکار کیا جس سے
آپ کا مطلب نکلتا تھا ۔ (۳) جو مذہبی مسایل کے متعلق بحث نہین ہے بلکہ اخبارون کے متعلق جیسا کہ
توبہ نامہ جعلی کا اثبات بدلایل کیون نہ لکہا آپ آپکے بناوٹی عذرات کی اصلیت خوب کہلگئی کہ آپ
اس کوچہ مناظرہ سے محض نابلد ہین ۔ شاعری و ٹوٹی پہوٹی اخبار چہنی کے سوا خیریت ہے گو آپ چاہے
جتنا چھپاوین سے کی بناوٹ بہت سی باتون ہین ۔ پر کہین چھپتی ہے چھپائی بات + اب
یقین ہے کہ آپ ہمارے فیصلہ پر راضی ہونگے اگر کچھہ کلام ہو تو بشوق ارقام فرمائے ہمنے بھی اہتمام کر لیا ہے
آپکی خدمت گذاری کو ہم اپنی تمام ضروریات پر مقدم رکھینگے کیونکہ آپ ہماری عنایت فرما قدیم ہر
آپکی خاطر ہمکو منظور ہے ۔ مگر امور ذیل کی پابندی آپ پر لازم ہے اگر ایک سے بھی تجاوز فرمایا تو آپ کا
عجز و شکست تصور کیا جاویگا ۔ یہہ امور اسواسطے جتلائے جاتے ہین کہ آپکی تحریرات کا دار و مدار انہی پر
ہے جو خلاف قواعد مناظرہ ہین ۔ (اول) خلاف تہذیب کلمہ کوئی نہ ہو (دوم) علماء اسلام جن سے
آپکو کد ہے اونکا ذکر طعن طنز سے (نہ اشارۃً نہ صراحۃً) نہ آنے پاوے ۔ (۳) اپنی اُن باتون (جو
اہل حدیث کے مقابلہ کیواسطے تجویز کر رکھی ہین اور جنکو مقدمات بناکر اونسے اپنے اخبار کے زینت بخشنے
والے استدلال واسطے الزام دہی اہل حدیث کے کئے ہین جیسے اہل حدیث وہابی ہین توبہ نامہ مولانا
سید محمد نذیر حسین صاحب نے لکہین لکہا ہے ۔ ابو حنیفہ رح کو نواب صاحب بہوپال و فاضل ممدوح
برا کہتے ہین وغیرہ) کو اگر میرے مقابلہ مین آپ تحریر کرین تو ہر ایک بات کو پہلے مدلل کر لین اور ان
باتون کے رد مین جو دلایل فاضل ممدوح نے لکھی ہین ہر ایک کا جواب دیلین اگر ایک دلیل بھی بلا جواب
آپنے چھوڑ دی اور وہی مردود بات پیش کی تو شکست فاش و کہٹہ جیتی آنجناب متصور ہوگی ۔
(۴) ہمارا جواب آپ لکہین تو ہر دلیل کا اگر ایک بھی دلیل بلا جواب آپنے چھوڑ دی تو ہمارے
مدعا کے ثبوت کو کافی خیال کیجاویگی (۵) آپکی قلم سے جو بات نکلیگی (خواہ ظرافت سے ہی ہو)
ہم اسکی دلیل طلب کرینگے ۔ (۶) ہماری آپکی تحریرات ایمانداری و دیانت داری پر ہونا چاہئے خلاف واقع امور کہنے سے بجائے فتح کے آپکی شکست سمجھی جاویگی +

ابو محمد جمال الدین
ڈاکٹر قصبہ کہیوڑی ضلع ساگر